سوال

(518) کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھانے کے بعد کیا ہاتھوں کو دھونا ضروری ہے؟ اگر ان کو ویسے صاف کر لیا جائے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھانے کے بعد اگر ہاتھوں پر خوراک کے اجزاء وغیرہ لگے ہیں تو انہیں اچھی طرح صاف کر لیا جائے، انہیں دھونا ضروری نہیں ہے، بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ہاتھ کو چکناہٹ وغیرہ لگی ہوتی ہے تو سوتے ہوئے کوئی کیڑا وغیرہ کاٹ لیتا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق ہمیں ہدایت دی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مر گیا اور اس کے ہاتھوں کو چکناہٹ وغیرہ لگی تھی جسے اس نے نہیں دھویا تھا، اس دوران اگر اسے کوئی نقصان پہنچے تو وہ خود کے علاوہ کسی دوسرے کو ملامت نہ کرے۔'' [1]

اس لیے بہتر ہے کہ کھانے کے بعد اپنے ہاتھوں کو پانی سے دھو لیا جائے یا اچھی طرح تولیے وغیرہ سے صاف کر لیا جائے، تاکہ ہاتھوں پر چکناہٹ لگنے کی صورت میں اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود: ۳۸۸۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 432